

Southern
Assignment 1

Solved

اسلامیات

Week -

سوال نمبر 1

(a)

ذکوٰۃ کے لفظی معنی اور مفہوم

ذکوٰۃ کے لغوی معنی

پاک کرنے کے ہیں۔ جو شخص ذکوٰۃ ادا کرتا ہے وہ ہر طرف
اپنے مال کو پاک کر لیتا ہے بلکہ اس کے ذریعے اپنے دل کو
بھی دولت کی سیوس سے پاک کر لیتا ہے اور دولت
کے مقام میں اس رب کی محبت کو بھی اپنے دل میں رکھ دے
رہتا ہے جس کے قلم پر وہ دولت کو طہار کر رہا ہے۔ ذکوٰۃ
عربی اصلاح میں لے کر اسے مال کو پاک کرنے میں استعمال
ذکوٰۃ کی محفوض مخرج کے ساتھ ادا کرنا ہوتا ہے۔

(a)

ج 1

ج کے لغوی معنی

جامع صارت ہے جو اکثر معانی کی حامل ہے۔ لغوی معنی
اس کا ہے جو کچھ ہو، جی ہے۔ لیکن اس سے اکثر معانی
کی کوئی وابستہ نہیں بلکہ اس کے دو معنی ہیں جو اکثر معانی

مفسور ہے۔ اللہ تعالیٰ والا اسناد ہے
اور اللہ کا ہق ہے لوگوں پر ج کرنا اس گھر کا
جو شخص قدرت رکھتا ہو اس کی طرف راہ
(پہلے چلائے) چلنے کی اور جو نہ مانے تو اللہ بے راہ
نہیں کرتا جہان کے لوگوں کی۔

(iii)

سونے اور چاندی کا نصاب :

زکوٰۃ ان لوگوں پر

فرض ہے جن کے پاس ایک خاص مقدار میں سونا
چاندی، روپیہ یا سامان تجارت ہو۔ اس خاص
مقدار کو نصاب اور ایسے لوگوں کو عدا ب نصاب کہتے ہیں
مختلف شایہ کا نصاب یہ ہے۔

سونے : سارے سات تو لے

چاندی : سارے باون تو لے

سوال نمبر 2 :

ذکوٰۃ

مصادر ذکوٰۃ :

تقسیم ذکوٰۃ کی مہارت بھی اللہ
تعالیٰ نے نور منفقین فرمائی ہے اللہ تعالیٰ کا رسول

”
 زکوٰۃ تو صرف غریبوں اور محتاجوں
 اور غاربوں کا حق ہے بواسطہ یہ ضرورت ہے
 میزان کا جن کی دل جوئی منظور ہے اور
 زکوٰۃ کی طرف کیا جائے جائزہ دینے کا
 جھڑانے اور فرض داریوں کو فرض ادا کرنے کا
 میں اور اللہ کی راہ اور مساعروں کی امداد
 میں۔ یہ سب فرض ہیں اللہ کی طرف سے اور
 اللہ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے“

اس آیت کے سلسلے میں مساریف زکوٰۃ درج ذیل ہیں:

- 1۔ ان لوگوں کی اعانت جن کے پاس کچھ نہ ہو۔
- 2۔ ان لوگوں کی اعانت جن کی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں۔
- 3۔ زکوٰۃ کی وصولی پر متعین محلی کی تنخواہیں۔
- 4۔ ان لوگوں کی اعانت جو کو مسلم برادران کی تالیف قلبی ہو۔
- 5۔ غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرانے کے مصارف جو غنیو سے

میں ہو۔

- 6۔ ایسے لوگوں کے فرضوں کی ادائیگی جو ناراض ہیں۔
- 7۔ پیادہ فی سبیل اللہ اور تبلیغ دین میں جان والوں کی اعانت میں۔

- 8۔ مسافر جو حالت سفر میں مالکِ نعمت رہا ہو گا۔
- ایسے گروہوں پر دوست رکھنا ہو۔

ذکوۃ کا فائدہ

معاشی فوائد:

1
4

جو تک سعودی نظام معیشت میں محنت کے مقابلے میں سرمایہ کی افادیت کہیں زیادہ ہے اور اس لیے محنت کش اور کارکن طبقہ مسلسل عزیز سے عزیز تر ہونا چاہیے اور سرمایہ کار مختلف طریقوں سے اس کی دولت بٹھا کر دلا جاتا ہے اس طرح معاشی نظام مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے۔ زکوٰۃ اس صورت حال کا بہترین حل ہے۔ اس نظام سے دولت کا ایک دھارا اصرار طبقہ سے غریب طبقہ کی جانب بھی مڑ جاتا ہے جس سے غریب کی معاشی حالت بہتر ہو جاتی ہے اس حقیقت کو قرآن حکیم ان الفاظ میں بیان کرتا ہے۔

”میشا تا ہے اللہ سورت کو اور بڑھاتا ہے غیرت کو“

نہ

اداشگی زکوٰۃ کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ زکوٰۃ کے ذریعے ہوا ہونے والی کمی کو پورا کرنے کا یہ واحد ذریعہ حال اپنی دولت کی کسی بھی معفیت بخشے گا اور اس میں لگانے میں محدود ہو جاتا ہے جس سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے اور اپنا سرمایہ پوری طور پر سے کاروبار میں لگاتا ہے۔ یہاں تک دھارے والوں کے ادا کر کے انھوں نے سرمایہ چھپانے کا ارمان اڑھایا ہے۔

2 معاشی فواید:

معاشی فواید میں دولت کو دینی امور

اگر یہ سارا کون دل میں جمع ہوتا تو پورے اعضاء معلوم
 ہوتا کہ میں اور ساق و ساقہ دل کون سا ہے صغیر ہوتا ہے اگر
 اس ایک طرف معلوم طبقہ ناداری کے صفات سے دوبار
 بیرون دوسری طرف صائب ثروت طبقہ دولت کی
 فراوانی سے پیدا ہونے والی انسانی اصراف کا شکلیہ
 مانع تھا۔ ظاہر ہے ایسی صورت میں ان دونوں طبقوں سے
 میں حسد اور عناد کا علاوہ کوئی اور رشتہ راجعی نہیں
 رہے گا۔ بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ یہ کشیدگی بڑھتی ہی
 جائے گی۔ اور کسی نہ کسی نہانے ہو کر رنگ لائے گی۔
 ان تمام انفرادی اور اجتماعی فوائد کو پیش نظر گرفتار
 صفاتی دائرہ انبیا علیہ السلام نے حدیث کی اسلامی
 ریاست کے قیام کے بعد خود آریہ ہدایت دی۔

”اُن کے سال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ
 اس سے تم اُن کو پاک اور پاکیزہ کرتے ہو۔“